عربی ریفریشر کورس کی اختتامی تقریب

چودھری یٰسین ظفر صاحب

دین اسلام کی صحیح دعوت کے لئے عربی علوم کا جاننا از حد ضروری ہے۔

ڈاکٹر محمد السدیس۔ رئیس الدورۃ

عربی زبان کے فروغ کے لئے سعودی حکومت کی کوششیں قابل قدر ہیں

میاں فضل حق۔ رئیس الجامعہ

علماء کرام اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جہاد میں عملی طور پر حصہ لیں۔

تنویر الاسلام۔ امیر تحریک مجاہدین۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں مدینہ یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے عربی ریفریشر کورس کے اختتام پر ایک نہایت شاندار اور پروقار تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی جس کی صدارت رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق صاحب نے کی۔ اور مہمان خصوصی امیر تحریک مجاہدین جناب تنویر الاسلام تھے اس موقعہ پر رئیس الدورۃ جناب **ڈاکٹر محمد السدیس، جناب ڈاکٹر حمود احمد الرحیلی، جناب الشیخ عبداللہ مراد السلفی، جناب الشیخ جابر بشیر المحمدی** بھی

موجود تھے مدینہ یونیورسٹی کے ان فاضل اساتذہ نے عربی ریفریشر کورس میں تدریسی فرائض سرانجام دیئے ہیں۔

عربی ریفریشر کورس مورخہ ۱۶/ جولائی ۹۴ء سے ۴/ اگست ۹۴ تک جاری رہا۔ جس میں کل ایک سو بیس طلبہ شریک ہوئے طلبہ کو جامعہ کی طرف سے رہائش اور کھانا فراہم کیا گیا جبکہ نصابی کتب مدینہ یونیورسٹی نے فراہم کیں۔ روزانہ دو بجے سے شام سات بجے تک کلاسیں جاری رہیں۔ مورخہ ۳۔ اگست ۹۴ء کو امتحان ہوا۔ ایک سو طالب علم کامیاب قرار دیئے گئے۔ جن میں سے تیس طلبہ درجہ **ممتاز** اور چالیس طلبہ **جید جدا** بیس طلبہ درجہ **جید** اور دس طالب علم درجہ "مقبول" میں پاس ہوئے کامیاب اور دس پہلے نمبر پر آنے والے طلبہ کو تقریب میں انعامات سے نوازا گیا۔

اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم حافظ عبدالستار بن محمد عاشق کا تعلق مرکزی دانشگاہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے ہے۔

تقریب کا آغاز جامعہ کے طالب علم قاری محمد روح الامین کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل جامعہ جناب لیسین ظفر نے عربی ریفریشر کورس کی غرض وغائیت اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی کوششوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور حاضرین کو بتایا کہ اس سے قبل بھی دو دورے جامعہ میں منعقد ہو چکے ہیں جو انتہائی کامیاب و کامران رہے اور ان کے مفید اثرات آج بھی سکولوں اور کالجوں میں پائے جاتے ہیں اس کے بعد طلبہ کی نمائندگی محمد عبدالرزاق ساجد طالب علم جامعہ سلفیہ نے کی۔ اور عربی زبان میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی علوم کی معرفت کے لئے عربی زبان کا جاننا ازحد ضروری ہے اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ موقعہ مدینہ یونیورسٹی نے فراہم کیا اور ہمیں کچھ دن اپنے فاضل اساتذہ سے مستفید ہونے کا موقعہ ملا۔ تفسیر، حدیث، عقیدہ، نحو و صرف سیرت اور دیگر تربیتی اسباق سے بہت رہنمائی حاصل کی۔ انہوں نے اساتذہ کا تمام طلبہ کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں خوشی بھی ہے اور غم بھی۔ خوشی اس بات کی کہ ہم نے مدینہ

الرسول سے آئے ہوئے مشفق اساتذہ سے کسب فیض کیا جبکہ غم اس بات کا ہے کہ آج دورہ ختم ہو چکا ہے اور ہمارے مہربان اساتذہ واپس جا رہے ہیں اس موقع پر انہوں نے تمام طلبہ کی طرف سے ادارہ جامعہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد جامعہ سلفیہ کی طرف سے سپاسنامہ جناب عبدالحنان زاہد مدرس جامعہ سلفیہ نے پیش کیا انہوں نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اور جامعہ سلفیہ کی طرف سے ان کی خدمت میں ہدیہ سپاس پیش کیا۔ خاص طور پر خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز آل سعود جناب مدیر الجامعہ الاسلامیہ ڈاکٹر عبداللہ بن صالح العبید اور دیگر مسئولین شکریہ کے زیادہ مستحق ہیں جن کی اسلامی سوچ اور فکر سے عربی زبان کے فروغ اور اسلامی ثقافت کے احیاء کے لئے یہ کورس منعقد کئے جاتے ہیں اس موقعہ پر انہوں نے جامعہ سلفیہ کا تفصیلی تعارف کرایا۔ اور جامعہ سلفیہ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ عظیم الشان ادارہ اسلامی علوم کی تعلیم عربی زبان کے فروغ اور مسلمان نوجوانوں کی اسلامی تربیت کے لئے وجود میں آیا ہے اس کا منہج کتاب وسنت پر مبنی ہے ایسے علماء اور مفکرین اسلام کی جماعت تیار کرتا ہے جو عالم باعمل ہوں ان مقاصد کے حصول کے لئے جامعہ کی تمام انتظامیہ دن رات کوشاں ہے اور اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے ہوئے ہیں انہوں نے معزز مہمانوں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا اور خصوصا جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی کوششوں کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اسلامی علوم کے احیاء کے لئے مدینہ یونیورسٹی اور جامعہ سلفیہ کے درمیان باہمی تعاون جاری رہے گا۔

اس کے بعد رئیس الدورۃ جناب ڈاکٹر محمد السدیس نے خطاب کیا انہوں نے عربی زبان کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اس وقت پوری دنیا میں جہالت غالب ہے لوگ اسلامی علوم سے بیگانہ ہیں یہی وجہ ہے کہ آئے دن ہماری مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسلامی علوم کو پوری دنیا میں عام کریں تاکہ لوگ اس سے آشنا ہو سکیں اس کے لئے ہمیں مل جل کر جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے فرمایا کہ اسلامی دعوت کے کام میں ہمیں جدید وسائل سے بھی استفادہ کرنا ہوگا۔ اور دین کی فہم کے لئے اس کے مصادر

سے علماء کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے دین اسلام کی دعوت کے لئے عربی زبان کا جاننا بھی ضروری ہے انہوں نے مدینہ یونیورسٹی کی خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا اور فرمایا کہ اس وقت پوری دنیا میں اکیس عربی ریفریشر کورس ہو رہے ہیں جن کا اہتمام یونیورسٹی نے کیا ہے۔ ایشیا' افریقہ' اور یورپ کے ممالک تک یہ سلسلہ پھیل چکا ہے جس کے بہت مفید اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس موقعہ پر انہوں نے جامعہ سلفیہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور جامعہ کی انتظامیہ خصوصا میاں فضل حق رئیس الجامعہ اور مدیر التعلیم جناب یٰسین ظفر کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ دورہ کامیاب رہا۔ انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی دینی' تعلیمی' تبلیغی خدمات کو بھی سراہا۔ اور توقع ظاہر کی کہ دونوں جامعات کے درمیان یہ تعاون ہمیشہ جاری رہے گا۔ اس کے بعد امیر تحریک مجاہدین جناب تنویر الاسلام نے تفصیلی خطاب فرمایا اور کشمیر کے محاذ پر مرکزی جمعیت اہل حدیث کے تعاون سے ہونے والے کاموں کی تفصیل سے آگاہ کیا انہون نے علماء کرام سے اپیل کی کہ وہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے عملی طور پر جہاد میں حصہ لیں۔ آخر میں رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق صاحب نے خطاب کیا انہوں نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جامعہ سلفیہ اسلامی تعلیمات کے فروغ اور عربی زبان کی ترویج کے لئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گا اور دورے میں شریک وفد کو یقین دلایا کہ جامعہ سلفیہ آئندہ بھی اپنا تعاون جاری رکھے گا اور انہوں نے اس موقع پر حکومت سعودیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جو وہ اسلامی ثقافت کے فروغ کے لئے کر رہے ہیں۔

آخر میں دس اول آنے والے ممتاز طلبہ کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔